دہلی اردو اخبار

نمبر 205 جلد 4

قیمت ماہواری دو روپیہ اور جو پیشگی دے تو گیارہ روپے ششماہی اور بیس روپے سالانہ

24 رجنوری 1841 یوم یکشنبہ

حضورِ والا

[ص 1 کالم 1]

حضورِ انور نے خلعت چھ پارچہ کا اور تین رقم جواہر نواب ضمیر الدولہ آغا حیدر کو بابت مختاری کے اور اسی قدر کنور دیبی سنگھ کو بابت خدمتِ امینیِ کُل کے معہ خطاب راجگی عنایت کیا انہوں نے دو دو اشرفیاں نذر گذرانیں۔ نواب موصوف نے بیس ہزار روپیہ حضور میں اور دس ہزار روپیہ مرزا شاہ رُخ کو پیش کش کیے۔ مرزائے موصوف نے ایک ایک دوشالہ نواب موصوف اور راجہ جے سکھ رائے وغیرہ کو عنایت کیا مرزا ابلاقی بہادر جو کہ واسطے زیارتِ روضہ منور حضرت بوعلی شاہ قلندر کے پانی پت کو تشریف فرما [ص 3 کالم 2] ہوئے تھے داخل قلعہ مبارک ہوئے تمام سرداروں نے استقبال کیا۔ مرزائے موصوف تبرک نذر گذران کے ساتھ عطائے خلعت کے سرافراز اور ممتاز ہوئے راجہ دیبی سنگھ نے عرض کی کہ آپ ایک لاکھ روپیہ فدوی کے پاس بطور امانت رکھیں فدوی ایک برس کے عرصہ میں سوا لاکھ کر دے گا چنانچہ مرزائے ممدوح نے کچھ روپیہ سُپرد راجہٗ موصوف کے کیا اور سالگرام برادر راجہٗ مذکور کو بھی ساتھ خطابِ راجگی کے سرافراز فرمایا— عرض ہوئی کہ ملکہٗ زمانی بیگم صاحبہ کاس گنج سے آن کر داخل دہلی ہوئیں مرزا مغل بہادر اور اشراف محل بیگم صاحبہ وغیرہ نے استقبال کیا وقتِ رخصت ملکہ بیگم صاحبہ نے چند کشتیاں پارچہ پوشاکی کی اور کچھ زرِ نقد تواضع کیا۔ بموجب تاکید حضور کے تنخواہ خانسانی وغیرہ کارخانہ جات کی تقسیم ہوتی جاتی ہے۔ نواب زینت المحل بیگم صاحبہ نے قدسیہ باغ وغیرہ میں تشریف لے جا کر بعدِ سیر باغ مراجعت فرمائی۔ مرزا شاہ رُخ بہادر کہ واسطے سیر شکار کے طرف سرائے باولی کے تشریف لے گئے تھے آن کر داخل قلعہٗ مبارک ہوئے۔

عرضی نواب حامد علی خاں مختارِ معزول کی بہ ایں مضمون آئی کہ اگر نواب ضمیر الدولہ آغا حیدر اور راجہ جے سکھ رائے وغیرہ کو موقوف کر کے فدوی کو مُختاریٔ کل مرحمت فرمادیں تو میں تمام زرِ قرضہ اپنا تصدقِ حضور کر کے تمسکات حضورِ والا کی چاک کر ڈالوں اور حاضر ہوں حضورِ انور نے دستخط کیا کہ تمہارے آنے کے واسطے کچھ ممانعت نہیں ہے مگر یہ تم نے اچھا نہ کیا کہ تنخواہ غریب غربا کے چار چار مہینے تک نہ دی دریافت ہوا کہ نواب ضمیر الدولہ نے راجہ دیبی سنگھ وغیرہ سے کہا کہ اگر صرف کارخانہ جات میں پندرہ ہزار روپیہ میرا صرف ہو تو دس ہزار روپیہ تم بھی خرچ کرو والاّ دست اندازیٔ کارخانہ جات سے دست بردار ہو— عرض ہوئی کہ کالے صاحب پیرزادہ کی اہلیہ نے وفات پائی بفو راستماع سو روپیہ واسطے حاضری کے بھیجے اور صباح جمعہ کو معہ سرداروں اور تجملِ سواری کے مکانِ پیرزادہٗ موصوف پر واسطے معذرت کے تشریف لے گئے اثناء راہ میں جیمس گارڈنر صاحب وغیرہ سرداروں نے حسب مراتب نذریں گذرانیں۔

اشتہار

مشکوٰۃ شریف مترجم ساتھ ترجمہ اور فوائد کے بیچ زبانِ اردو کے جو نواب قطب الدین خان صاحب نے بہت کوشش سے بہ استصواب مولوی محمد اسحاق صاحب کے ترجمہ اور فوائد لکھے ہیں مع متن کے نہایت احتیاط سے اس چھاپہ خانہ میں چھپتی ہے ایک رُبع تمام ہو چکا ہے دوسرا رُبع بھی قریب نصف کے آ پہنچا ہے اس کے لکھنے والے صحیح کرنے والے سب بموجب صوابدید نواب صاحب موصوف کے مستعد دین دار لوگ ہیں جس کسی کو خریداری منظور ہو مہتمم کو لکھے قیمت اس کتاب کی جو شخص اب درخواست کرے اور جتنی چھپ چکی ہے اس کی قیمت ادا کر کے لے لے تو 32 روپیہ قیمت کل کتاب کی ہیں اور جو سب چھپ چکے گی اور اس وقت سب کتاب لے گا تو قیمت 40۔

سرکلر

ممالکِ مغربی کے نظامت عدالت کا سرکلر اورڈر ممالکِ مذکورہ کے صاحبانِ سیشن جج اور ساگر و کماؤں کے صاحبانِ کمشنر کے لیے گورنمنٹ کے حکم سے صاحبانِ عدالتِ مذکورہ کے صاحبانِ سیشن جج کو مطلع کرتے ہیں کہ جب کسی جیل خانہ میں بسبب کثرت کے قیدیوں کی گنجائش نہ ہووے تب صاحبانِ موصوف کو اختیار ہے کہ قیدیوں کی محافظت کے واسطے مکاناتِ خام تیار کروالیں مگر جن کی میعاد چھ مہینے سے زیادہ نہ ہوگی صرف وہی بند ہوئے اِن مکانوں میں مقید ہو سکیں گے۔

ہرگاہ کہ اس طرح کے مکانات کی ضرورت پڑے تو چاہیے کہ صاحبان سیشن جج اس بات کی رپورٹ ارسال کریں۔

اشتہار گورنمنٹ

پیش گاہِ گورنمنٹ سے واسطے مزید احتیاط خراج محالاتِ آبکاری کے اشتہار ہذا مشتمل بر چند دفعات 18 / تاریخ ماہ گذشتہ کو ساتھ دستخط مسٹر ٹی ایچ مڈاک صاحب بہادر سکریٹری گورنمنٹ کے جاری ہوا۔

دفعہ اول— گورنمنٹ کونسل کو ضرورت ہوئی کہ ایک ایک سپریٹنڈنٹ اور بھی ہر ایک ضلع میں تحت حکومت ہر ایک کمشنر علاقہ نمک اور افیون متعلقہ ممالک فورٹ ولیم کے واسطے مزید احتیاط بندوبست آبکاری کے اور ترقی محاصل کے مقرر کیے جاویں اور علاوہ بریں [ص 1 کالم 2] جو کمشنر کہ حکم گورنمنٹ کونسل یا رائٹ آنزیبل گورنر جنرل یا لفٹنٹ گورنر سے اپنے عہدوں پر مقرر ہوں اُن پر لازم اور متحتم رہے گا کہ ہر وقت در بابِ نفاذ حکم گورنمنٹ یا گورنر جنرل یا لیفٹنٹ گورنر کے کوشش کیا کریں اور حکم کمشنرانِ مال کے تئیں جو کہ بسبب از دیارِ محاصل وغیرہ کے ہوئے کار بند رہیں۔

احکام

لفٹنٹ ڈبلیو ایف ایدن صاحب اسٹنٹ، دوئم صاحب رزیڈنٹ اندور نے بذریعہ سرٹی فیکٹ ڈاکٹر کے رخصت ایک مہینے کی حاصل کی۔

صاحب والا مناقب لفٹنٹ گورنر جنرل بہادر نے مرزا آقا نواب ڈپٹی کلکٹر کو بموجب قانون نویں 1823 کے بذریعہ سرٹی فیکٹ حکیم کے رخصت چھ ہفتوں کی مرحمت کی۔ مسٹر ایف ٹی گبنس تا صدورِ حکم ثانی کام جوائنٹ مجسٹرٹ اور ڈپٹی کلکٹر گوڑگانوہ کا کریں گے مسٹر ج ٹانٹن صاحب مجسٹریٹ اور کلکٹر حمیر پور کے نے بذریعہ سارٹی فیکٹ ڈاکٹر کے علاوہ رخصت احکام ماہِ جنوری 1840 کے رخصت ایک برس کی اور حاصل کی مسٹر اے بکبئی صاحب جج میرٹھ کے ہوئے اور مسٹر سی۔ ایف۔ ٹامسن جج مین پوری کے ہوئے مسٹر ج۔ ایس۔ ڈمرگیو صاحب جوائنٹ مجسٹریٹ اور ڈپٹی کلکٹر حمیر پور کے تا صدورِ حکم ثانی معزول چارلس گبنس کلکٹر اور مجسٹرٹ گڑگاؤں نے جو 15 / تاریخ فروری 1840 کو رخصت حاصل کی تھی سو 17 / تاریخ یعنی یومِ داخل ہونے صاحب موصوف سے منسوخ ہوئی مسٹر ای۔ ٹی۔ کالون صاحب جوائنٹ مجسٹرٹ اور ڈپٹی کلکٹر دہلی کے نے 12 / تاریخ ماہِ رواں سے رخصت دو مہینے کی حاصل کی۔

انگلستان

ازروئے مضمون ایک چٹھی مقامِ بمبئی کے یہ مژدۂ جاں نواز دریافت ہوا کہ اکیسویں تاریخ نومبر 1840 ہی کو بیچ مشکوئے خلافت بانوئے کشورستان ملکۂ انگلستان کے ایک لڑکی زہرہ جبیں پیدا ہوئی اور ملکۂ ممدوحہ بہمہ وجوہ

COPYRIGHT

صحت اور خیریت رکھتی ہیں۔

فرماں روائے فرانس اب تک رو براہ نہیں ہوا اور کدوکاوش گورنمنٹ انگریز سے بدستور رکھتا ہے مگر کہتے ہیں کہ محمد علی پاشا فرمان فرمائے ممالکِ مصر نے اطاعتِ ملکہ بجان و دل اختیار کر کے اپنے تئیں پناہِ گورنمنٹ میں سُپرد کیا۔

نصیر خان

[ص 2 کالم 1]

اَز روئے مضمون ایک چٹھی مقامِ داڈر کے حال گرفتار ہونے خانِ موصوف کا مفصلاً اس طرح معلوم ہوا کہ چند کمپنیاں سپاہِ انگریزی کی بعد طے کرنے چند منزلوں کے قلات میں پہنچی وہاں سپاہِ مذکور نے دریافت کیا کہ خان مذکور نے جب دیکھا کہ قلات پر سپاہِ انگریزی نے قبضہ کرلیا تو پھر دادر کو پھر گیا بہ مجرد سننے اس خبر کے سپاہِ مذکور وہاں سے طرف دادر کے روانہ ہوگئی اور بعد بہت سے مقابلہ اور کشت و خون کے اُسے گرفتار کرلیا سپاہِ انگریزی میں سے چند آدمی زخمی ہوئے مگر دشمنوں میں سے قریب چار پانچ سو آدمی کے کشتہ اور زخمی ہوئے اکثر سردار جو کہ سرکش تھے مارے گئے اور بعضے گرفتار ہوئے۔

دوست محمد خان

پیش ازین افواہاً سنا گیا تھا کہ خان موصوف سپاہِ انگریزی میں سے بھاگ کر پھر کسی طرف کو چلا گیا چنانچہ نظر اوپر بطلانِ خبر کے درجِ اخبار نہیں ہوا تھا اب خلاف اُس افواہ کے یہ دریافت ہوتا ہے کہ خانِ موصوف بھی مثل اور افسروں اور سپاہیوں فوج انگریزی کے جنہوں نے کہ جنگِ ممالک افغانستان میں بہت تکلیف پائی ہے مشتاق دیکھنے ہندوستان کے ہیں سنا جاتا ہے کہ خان موصوف افسران رجمنٹ سے بہت صحبت رکھتے ہیں اور صاحبانِ مذکورین بھی خان موصوف کی بہت تعظیم اور خاطرداری کرتے ہیں خان موصوف شطرنج سے بہت ذوق رکھتے ہیں اور ایسا دریافت ہوتا ہے کہ باوجودیکہ رجمنٹ ہمراہی خان موصوف میں ایک صاحب خود شطرنج کھیلتے ہیں مگر اب تک کوئی صاحب خانِ مغرالیہ پر فتحیاب نہیں ہوا القصہ اغلب ہے کہ قافلہ مذکور شروع فروری میں داخل فیروزپور ہوگا کہتے ہیں کہ خان موصوف کہتا ہے کہ میں کسی مقام پہاڑ کو واسطے اپنے رہنے کے چاہتا ہوں۔

اَز روئے ایک اور اخبار کے واضح ہوتا ہے کہ خان موصوف نے 29/تاریخ ماہِ گذشتہ کو دریائے اٹک سے عبور کیا اور سرحدِ ہندوستان میں پہنچ گئے ابھی نہیں ظاہر ہوا کہ خاں موصوف کے واسطے کون سی جگہ تجویز ہوئی ہے مگر واسطے چند روز کے قریب مکانِ کلنگھم صاحب بہادر اسسٹنٹ ایجنٹ لدھیانہ کے ایک مکان واسطے خان موصوف کے مقرر کیا گیا ہے۔

افغانستان

از روئے مضمون چٹھیاتِ افسرانِ قافلہ رسد وغیرہ کے جو کہ واسطے افغانستان کے روانہ ہوا ہے معلوم ہوا کہ قافلہ مذکور بخیریت تمام 9 رتاریخ ماہِ حال کو مقامِ راولپنڈی میں پہنچا جو مقام کہ پیشاور سے دس منزل کے فاصلہ پر ہے چھٹی تاریخ قافلہ مذکور نے مقام کیا اور اُس مقام میں دوست محمد خاں اور اُس کی سپاہِ ہمراہی سے ملے خان موصوف نے [ص 2 کالم 2] اکثر صاحبانِ قافلہ سے ملاقات بطورِ انگریزی کے اور ہاتھ سے ہاتھ ملائے۔ اہل قافلہ بخیریت ہیں اور اغلب ہے کہ ابتدائی ماہ فروری تک مقامِ جلال آباد میں پہنچیں گے اور وہاں ماہِ اپریل تک قیام کریں گے جب تک کہ برف پگھلے اور راہیں کھلیں۔

ہرات

دریافت ہوتا ہے کہ جن دنوں دوست محمد خان اطاعتِ گورنمنٹ انگریزی قبول کر کے چلے آئے اُن دنوں کامران شاہ والی ہرات عزم قندھار رکھتے تھے مگر جب کہ شاہِ موصوف نے خبر شکستِ دوست محمد خاں اور گرفتار ہونے نصیر خاں امیر قلات کی سنی فوراً ترکِ عزم کیا۔

پشاور

اُس طرف کے خط سے کہ لکھا ہوا 29 تاریخ دسمبر کا تھا دریافت ہوا کہ صاحب والا مناقب جوزف دیوی کننگھم صاحب جو کہ واسطے پہنچانے سپاہِ انگریزی کے مقامِ لدھیانہ سے پشاور کو تشریف لے گئے تھے۔ تاریخ مذکور الصدر کو پھر طرف لدھیانہ کی روانہ ہوئے امیر دوست محمد خان بھی مع عیال و اطفال ہمراہ صاحبِ موصوف کے چلے آتے ہیں۔

COPYRIGHT

لدھیانہ

وہاں کے اخبار سے واضح ہوتا ہے کہ اب تمام و کمال اسباب اہالیانِ حرم سرائے سلطانی کا تیار ہو چکا ہے اور بہ باعث کوشش صاحب والا مناقب مسٹر کلارک صاحب بہادر ایجنٹ لدھیانہ کے اونٹ اور کہار اور خیمہ جات وغیرہ سب مہیا ہو گیا ہے مگر کچھ اونٹوں کی ضرورت اور بھی ہے خبر تھی کہ 12 رتاریخ ماہِ حال کو لدھیانہ سے کوچ کریں گے سو اغلب ہے کہ تاریخ مذکور کو راہی جلال آباد ہوئے ہوں گے۔

جودھ پور

ازروئے خطوطِ جودھ پور کے واضح ہے کہ ناتھ لوگ جوق جوق پھر مقام مذکور میں چلے آتے ہیں اور کپتان لڈلو صاحب نے مہاراجہ والیِ جودھ پور کو اطلاع کی ہے کہ اگر تم ان لوگوں کو یہاں سے نہ نکال دوگے تو ہم یہاں سے اُٹھ کر چلے جاویں گے انشاءاللہ تعالیٰ بروقت دریافت حالِ مفصل لکھا جائے گا.........۔

ہوگلی

ازروئے آفتاب عالم تاب کے معلوم ہوا کہ آخر ماہِ دسمبر سنہ گذشتہ میں نواب معلیٰ القاب نواب گورنر جنرل بہادر اور صاحبان سکرتر اور نواب مبارز الملک ضیاء الدولہ سید محمد حسین خان بہادر تہور جنگ امام باڑہ ہوگلی میں تشریف فرما ہوئے بعدِ زیارت طرف مدرسۂ جدید [ص 3 کالم 1] کی قدم رنجہ کیا اور امتحان طالب علموں کا لیا طلبۂ مذکورین محکِ امتحان پر کامل عیار نکل کر موردِ تحسین و آفرین ہوئے۔ نوابِ موصوف نے موافق استعداد اور مدارج ہر ایک کے انعام مرحمت کیا۔

9/ تاریخ جنوری سنہ حال کو نواب گورنر جنرل بہادر معہ نواب معلیٰ القاب ناظمِ بنگالہ اور صاحبانِ جلیل الشان کے مدرسۂ عالیہ سرکارِ دولت مدار میں رونق افروز ہوئے اور بعدِ استفسارِ حال درس و تدریس طالب علموں کے مراجعت فرمائی۔

فرانس

اخبار سے واضح ہوتا ہے کہ شاہِ فرانس ایک روز بہ اتفاق اپنی بانو کے کی سواری بیج گاڑی پر واسطے سیر و تماشا کے چلے جاتے تھے اور سوار وغیرہ حسب دستور ہمرکاب تھے یکا یک اثناء راہ میں ایک شخص اجل رسیدہ نے طرف بادشاہ کی بندوق سرکی لیکن چونکہ قضا بادشاہ کی نہ تھی مہرۂ تفنگ نشانہ پر نہ پہنچا مگر آئینہ گاڑی کے ٹوٹ گئے اور شاہ اور ملکہ دونوں بچ گئے سواروں نے قاتل کو گرفتار کرلیا قاتل نے کہا کہ میرے ہاتھ پاؤں کھول دو میں نہیں بھاگوں گا اگر میں ہلاک جان سے ڈرتا تو ہرگز قصد قتل شہ کا نہ کرتا القصہ اُسے کشاں کشاں کوتوالی میں لائے بروقت اظہار اس نے عجب طرح کے جواب مردانہ دیے ارباب پولیس نے پوچھا کہ باعث قتل شاہ کا کیا تھا اور کس نے تجھے اس باب میں ترغیب دی جواب دیا کہ میرے دل نے مجھے ترغیب دی اور شریک میرے میرے عقل و ہوش ہیں اربابِ پولس نے سوال کیا کہ تونے بندوق شاہ کی طرف ہی سرکی تھی یا کسی اور طرف، جواب دیا کہ مجھے قتل شاہ منظور تھا میں نے نہ چاہا کہ ایسا ظالم بادشاہ زندہ رہے سوال کیا کہ تو قید سے نہ ڈرا اور تونے اپنی جان پر کچھ دریغ نہ کیا، جواب دیا کہ افسوس یہی ہے کہ شاہِ جفا پیشہ میرے ہاتھ سے مارا نہ گیا الغرض اظہار اُس کے لکھ کر شاہ ممدوح کے پاس بھیج دیے اور اس کو مقید کیا اغلب ہے کہ اُسے دائم الحبس کریں گے کیونکہ اُس پر حکم قصاص صادق نہیں آتا۔

صاحبِ کلاں بہادر

سر جان برڈ صاحب بہادر تشریف فرما ہو کر کوٹھی صاحب ممدوح الصدر میں فرود ہوئے صاحب موصوف رسمیاتِ مہمان داری بجالائے۔صاحب ممدوح واسطے ملاقات صاحبِ والا مناقب لفٹنٹ گورنر جنرل بہادر کے پھر میرٹھ میں تشریف لے گئے تھے سو دو روز رہ کر بعد ملاقات داخلِ کوٹھی ہوئے۔مولوی محمد صدرالدین خاں بہادر بعد ملاقات برڈ صاحب بہادر موصوف کے برآمد ہوئے۔

گوالیار

[ص 4 کالم 1]

اُس طرف کے اخبار سے واضح ہوتا ہے کہ ایک روز امراض لاحقہ مہاراجہ جھنکوراؤ سندھیا بہادر نے اس قدر شدت کی تھی کہ چند ساعت تک مہاراجہ ممدوح پر حالت غشی اور بے ہوشی کی طاری رہی تھی اور اس وقت تمام ارکانِ دولت اور مقربانِ حضور نے امید منقطع کی تھی لیکن اُس وقت میں اِطباءِ حاذق نے معالجہ میں ایسی کوشش کی کہ مہاراجہ کے ہوش وحواس پھر بر جا ہوئے اُسی دن سے شدتِ مرض میں بھی تخفیف ہے اور روز بروز آثارِ صحت نمایاں ہیں کہتے ہیں کہ چند امراض زبون کہ جوانانِ عیاش کے واسطے مخصوص ہیں ذاتِ مہاراجہ پر عاید ہیں اور تب اور خفقان علاوہ ،لوگ واسطے مہاراجہ کے دست بدعا ہیں کیونکہ یہ ریاست صرف اُس کے وجودِ محمود سے زیب وزینت رکھتی ہے۔

لکھنؤ

آگے اس سے حال خانہ جنگی اور فساد کا جو کہ درمیان ہندو اور مسلمانوں مقامِ مذکور کے ہوا تھا لکھا گیا تھا اب ازروئے ایک خط کے حال مفصلِ اس طرح پر واضح ہوا کہ ایک روز درمیان ایک شخص مسلمان اور ایک مردِ روغن فروش کے کچھ لڑائی ہوئی ہندو واسطے کمک روغن فروش کے جمع ہوئے اور مسلمانوں کے تئیں خوب مارا جب مسلمانوں کو خبر ہوئی مسلح ہو کر گھروں سے نکل آئے اور مقامِ واردات پر پہنچ کر شریک جنگ ہوئے بہت آدمی فریقین میں سے مارے گئے اور زخمی ہوئے اس میں کوتوالِ شہر بھی آپہنچا مگر اُس طوفانِ بے تمیزی میں چند نفر پیادگانِ سرکاری میں سے بھی قتل ہوئے ،القصہ کوتوال نے اکثروں کو گرفتار کیا مگر روغن فروش کہ بانیِ مبانیِ فساد تھا بھاگ گیا جب یہ خبر سمع ہمایوں سلطانی میں پہنچی کوتوال پر بعلت بے تدبیری عتاب ہوا اور عہدہ سے معزول کیا گیا

COPYRIGHT

اور بموجب فرمانِ شاہ کے منادی ہوئی کہ جو کوئی روغن فروش کو گرفتار کروادے گا انعام سلطانی سے کامیاب ہوگا اور صادق علی خان کو کہ رئیس عالی خاندان ہے بذریعہ نواب شرف الدولہ بہادر نائب وزیر کے ساتھ عطائے خلعت اور خدمتِ کوتوالی کے سرافراز کیا۔

ضلع برار

وہاں کے اخبار سے واضح ہے کہ مرزا شمس الدین علی خان بہادر تعلقہ دارِ ضلع مذکور بہت نیک ذات اور مخیر ہے اور امورات حسنہ کی طرف ہمیشہ ہمتِ مصروف رکھتا ہے۔ واضح ہو کہ ایک راہِ راست اورنگ آباد سے ایلچ پور کو آتی تھی مگر بہ باعث ٹیلوں اور فراز ونشیب کے بہت دشوار گذار تھی اور حالتِ عبور ومرور میں مسافروں کو بہت تکلیف [ص 4 کالم 2] ہوتی تھی سو ان دنوں نواب موصوف نے ساتھ صرفِ مبالغ خطیر کے اُسے درست اور ہموار کروادیا اور نیک نامی دنیا کی اور ثواب عقبیٰ کا حاصل کیا۔ اب مسافروں کو بہت آرام ہوگیا ہے کپتان جانس صاحب منتظم علاقۂ کوندان ساتھ ملاحظہ آبادی تعلقہ اور رفاہیتِ احوالِ رعایائے علاقۂ خانِ موصوف کے بہت تحسین وآفریں کرتے ہیں اگر اسی طرح اور تعلقہ دار بھی رفاہیتِ احوالِ رعایا میں صرف ہمت کریں تو تھوڑی مدت میں رعایائے ممالکِ حیدرآباد آسودہ حال ہوجائے۔

بھرت پور

پانچویں تاریخ ماہِ حال کو مسٹر ڈبلیو استرانجی صاحب اسسٹنٹ ایجنٹ اجمیر باتفاق ایک صاحب ڈاکٹر کے اکبرآباد کی طرف سے وارد بھرت پور ہوئے اور مقام چار باغ میں فرود ہوئے بعد چند ساعت کے واسطے ملاقات مہاراجہ بہادر کے تشریف لے گئے مہاراجہ نے ازروئے حسنِ اخلاق بہت تعظیم وتکریم کرکے بتواضع عطر پان رخصت کیا دوسرے دن صاحبان موصوفین طرف اجمیر کی روانہ ہوئے۔ 6/ تاریخ مہاراجہ بہادر مع چند مقربوں کے مقامِ گوردھن میں تشریف لے گئے اور بعدِ غسل آٹھویں تاریخ داخلِ بھرت پور ہوئے۔ اربابِ پولیس اور کارپردازانِ ریاست کے تئیں تاکید ہے کہ اسبابِ ضیافت اور سامانِ رسد اور روشنی کا بخوبی تیار رکھیں کہ 25/ تاریخ جنوری کو دائرہ دولتِ جناب لفٹنٹ گورنر بہادر کا رونق بخش بھرت پور ہوگا۔ چنانچہ حسب الحکم اسبابِ رسد وغیرہ تیار اور جمع ہوتا جاتا ہے۔

اکبرآباد

سُنا جاتا ہے کہ جناب لفٹنٹ گورنر بہادر آخر ماہِ جنوری میں مقام متھرا میں تشریف لے جاویں گے اور وہاں سے

COPYRIGHT

بھرت پور کو جاویں گے بعد ازاں طرف آگرہ کی مراجعت کریں گے صاحب کمشنر آگرہ بھی ہمرکاب صاحب ممدوح ہیں۔

سر ہنری پاٹجز صاحب

اخبار سے واضح ہوتا ہے کہ عنقریب صاحب ممدوح طرف دارالخلافہ ایران کے بصیغۂ سفارت تشریف لے جاویں گے اغلب ہے کہ ان صاحب سے بہت کام نکلیں گے اور یہ بھی مشہور ہے کہ اگر صاحبِ موصوف سے یہ کام بن پڑے گا تو ساتھ کسی عہدۂ جلیلہ مثل لفٹنٹ گورنری وغیرہ کے جو کچھ مناسب ہوگا سرافراز ہوں گے۔

ناگپور

اُس طرف کے اخبار سے واضح ہے کہ صاحب رزیڈنٹ اور ان کا اسسٹنٹ باہر ضلع کے چلے آئے ہیں اور طور واطوار مہاراجہ کے دیکھتے ہیں۔

باہتمامِ موتی لعل پرنٹر اور پبلشر کے چھاپہ ہوا

COPYRIGHT